



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا ایک دوست ہے وہ کہتا ہے کہ بنو شیبہ قبیلہ کے لوگ کعبہ کے خادم ہیں اور کوئی شخص چابی لے کر بھی کعبہ کا دروازہ نہیں کھول سکتا سوائے اس کے کہ وہ شیبہ سے ہو۔ کہتے ہیں۔ کہ کسی قبیلہ کے فلاں شخص نے کعبہ کی چابی لی اور دروازہ کھولنے کی کوشش کی لیکن وہ کامیاب نہیں ہوا، حتیٰ کہ بنو شیبہ کے ایک دودھ پیتے بچے لائے اس نے دروازہ کھل گیا۔ کیا یہ صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

بنو شیبہ "کعبہ کے خادم ہیں۔ لیکن یہ کہنا کہ کسی اور قبیلہ کا شخص چابی لے کر بھی دروازہ نہیں کھول سکتا، یہ صحیح نہیں ہے اور سوال میں جو قصہ بیان کیا گیا ہے کہ دروازہ کھولنا ممکن نہیں ہوا حتیٰ کہ بنو شیبہ کے دودھ پیتے بچے نے اس پر ہاتھ رکھا، یہ محض ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دنیا میں اسباب اور مسمیات کا جو تکوینی تعلق رکھا ہے، یہ قصہ اس کے خلاف ہے۔ جو شخص اس قسم کا دعویٰ کرتا ہے وہ اس اصول کے خلاف دعویٰ کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی مخلوق اور اس کی تدبیر میں اس کے حکم سے جاری ہے۔ بنو شیبہ میں کوئی تکوینی یا شرعی خصوصیت ثابت نہیں، صرف اتنی بات ثابت ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں کعبہ کی چابی دے کر اس کی خدمت پر مامور فرما دیا۔ اس سے یہ ضروری نہیں ٹھہرتا کہ اللہ تعالیٰ کی تکوینی سنت تبدیل ہو جائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

ج 1

محدث فتویٰ